الریاض، حدیث نمبر: ۳۰۹۵

⑰ ا عبدالرحمٰن مدنی، حافظ: شریعت محمدی یا سرکاری؟ ماہنامہ محدث، لاہور: ج ۱۷/عدد ۳، ص ۲ تا ۷

ب. اکرام اللہ ساجد: قانون سازی کی بجائے کتاب وسنت کی دستوری حیثیت، ماہنامہ محدث، لاہور: ج ۱۴/عدد ۱۱، ص ۲ تا ۷

⑱ ا اور ب : (ایضاً) ⑲ سورۃ الاعراف/ ۱۵۷

⑳ سورۃ المائدۃ/ ۴۴ ㉑ سورۃ المائدۃ/ ۴۵

㉒ سورۃ المائدۃ/ ۴۷

㉓ الذہبی، ابوعبداللہ شمس الدین: کتاب تذکرۃ الحفاظ، دائرۃ المعارف العثمانیۃ، حیدرآباد دکن (۱۹۵۶ء) ج ۱/ص ۲۰۹

㉔ ارشاد السالک، ج ۱/ص ۲۲۷

㉕ عبدالرحمٰن محدث مبارکپوریؒ، مولانا: مقدمۃ تحفۃ الاحوذی، دار الکتاب العربی، بیروت، ص ۸۵

㉖ محمد ابوزہرہ: حیات امام ابوحنیفہؒ، مترجم غلام احمد حریری، ملک سنز، فیصل آباد (۱۹۸۳ء) ص ۹۷

㉗ ا. ابن عبدالبر: الانتقاء، ص ۴۳، ۴۴

ب. ابن الجوزی: مناقب احمد بن حنبل، مطبعۃ عبدالفتاح الطّویل، قاہرہ، مصر: ص ۴۱۶ تا ۴۵۸

محترم حافظ حسن مدنی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مارچ ۲۰۰۵ء کے محدث میں رو پرٹ مردوخ 'شہنشاہِ عالم' کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا۔ میرے ناقص علم کے مطابق وسیع قوت کا مالک ہونے کے باوجود اس کو 'شہنشاہ' کے لفظ سے تعبیر کرنا درست نہیں۔ کیونکہ امام نوویؒ ریاض الصالحین میں باب تحریم قول شهنشاه للسلطان وغيره لأن معناه ملك الأملاك کے تحت یہ حدیث ذکر کرتے ہیں:

عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال: إن أخنع اسم عند الله رجل تسمّى 'ملك الأملاك' (متفق عليه) قال سفيان بن عيينة : ملك الأملك مثل 'شهنشاه'

یہاں اپنے آپ کو صفت سے متصف کرنے والا وہ خود نہیں، بلکہ ہم اسکو یہ اعزاز دے رہے ہیں۔ اُمید ہے درستگی فرمائیں گے، اگر میری رائے سے اتفاق نہ ہو تو میری اصلاح فرمایئے!

وجزاک اللہ خیرا والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اعجاز حسن متعلّم مدینہ منورہ یونیورسٹی

www.KitaboSunnat.com